رپورٹ

سندھ میں قادیانیوں کا اجتماع

ہم سے ٹکرانے والے فنا ہو جائیں گے مقررین کی دھمکی

عبدالتواب شیخ

قادیانیوں کا کل سندھ سالانہ اجتماع پی اے ایف چک نزد شلوی لارج میں ۹ فروری کو ہوا' جلسہ گاہ میں ملکی قوانین کی صریح خلاف ورزی کرتے ہوئے کلمۂ طیبہ کا بینر آویزاں کیا گیا اور اذان اور باجماعت نماز کا اہتمام بھی اس جلسہ میں پورے سندھ سے پانچ بسوں' دو ویگنوں اور ذاتی گاڑیوں میں تین سو کے لگ بھگ افراد شریک ہوئے' جن میں عورتیں بھی شامل تھیں جن کے لئے الگ سے پنڈال بنایا گیا تھا دن کے ساڑھے بارہ بجے سرکاری فوجی گاڑی 667'2877'86 سوزوکی سوئفٹ کار میں دو مسلح فوجی جوانوں کے جلو میں ایک اعلیٰ ترین فوجی افسر جلسہ گاہ میں پہنچے جن کو وہاں موجود باخبر افراد نے بریگیڈیئر کمانڈر ۲۰۶ بدین چھاؤنی عبدالغفور احسان بلوچ بتایا ایجنسی کے اہلکاروں نے اس کی تصدیق کی۔ اس جلسہ گاہ کی طرف ان فوجی آفیسر کی رہنمائی قادیانیوں کے رضاکار نصیر کھوسکی والے نے کی اور یہ حضرات شلوی لارج نہر کی پٹڑی پر گئے اور اس راستے کو اختیار نہیں کیا جو کیلے کے پودے لگا کر جلسہ گاہ کے لئے بنایا گیا تھا۔ سوا دو بجے جلسہ عام میں اذان دی گئی اور ڈھائی بجے نماز باجماعت دو مرتبہ ادا کی گئی۔ جلسہ گاہ میں ایک بڑا بینر اسٹیج پر آویزاں تھا جس پر "احمدیت تیرا سورج کبھی غروب نہیں ہوگا" تحریر تھا۔ مقررین کے ناموں کو مخفی رکھتے ہوئے ان سے تقاریر کرائی گئیں جس میں انہوں نے مسلمانوں کے خلاف ہرزہ سرائی کی اور کہا کہ ۷۲ فرقے ۷۳ ویں کے خلاف متحد ہو گئے ہیں اور ہمیں مسلمان ہونے کی دعوت دے رہے ہیں۔ ہم پر پابندی عائد ہے کہ ہم درود نہ پڑھیں' کلمہ نہ آویزاں کریں' بسم اللہ نہ لکھیں' اس سب کے کرنے پر قید و بند کی سزائیں ہیں' یہ چاہتے ہیں کہ ہمارا وجود مٹ جائے' مگر ایسی بات نہیں' ہمارا وجود بڑھ رہا ہے ۱۷۳ ممالک میں ہمارا کام ہو رہا ہے' ہم سے ٹکرانے والے فنا ہو جائیں گے' تاریکی کا دور ختم ہونے والا ہے' پندرھویں صدی ہمارے غلبے کی صدی ہے' اب ہم سٹلائٹ کے ذریعے ایشیاء میں بارہ گھنٹے کا پروگرام نشر کر رہے ہیں' ہمارے حقوق غصب کئے جا رہے ہیں' ہمیں ووٹ کے حق سے محروم کر دیا گیا ہے' ربوہ میں ہمیں جلسہ کی اجازت نہیں' لوگ ہمارے جلسہ کو میلہ کہتے ہیں جب کہ ہم کہتے ہیں کہ یہاں میل ملاپ ہو جاتا ہے۔ مقررین نے غلام احمد کو بعثتِ رسول ثانی اور اپنے آپ کو صحابیوں کی جماعت قرار دیا اور اس کے ساتھ مرزا بشیر کے خواب کے حوالہ سے سندھ کی فضیلت بتاتے ہوئے کہا کہ یہ باب الاسلام ہی نہیں غلبۂ اسلام کا بھی خطہ ہے۔ مرزا بشیر نے خواب میں دیکھا تھا کہ ایک زبردست سیلاب آیا ہے اور وہ اس میں بہہ رہے ہیں اور جس سرزمین پر ان کے پیر لگے وہ خطہ سندھ تھا' ہم نے اپنی تحریک کے لئے سندھ میں زمینیں حاصل کیں اس میں برکت ہوئی اور خوب پیسہ حاصل ہوا' اور اس پیسہ سے یورپ' افریقہ' ایشیاء میں غلبۂ اسلام کا سامان پیدا ہوا' ہم کئی رکاوٹوں کے باوجود حکومت کے وفادار ہیں' یہ جلسہ ظلی ہے جو تربیتی اور تبلیغی بھی ہے۔ جلسہ کے دوران نعرۂ تکبیر' حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم زندہ باد' تحریک احمدیت' شہادت احمدیت زندہ باد کے نعروں کے ساتھ مرزا غلام احمد کی جے کے نعرے اسٹیج سے لگائے گئے۔ فوجی آفیسر جو سول وردی (سفید کپڑے اور لال سندھی ٹوپی) میں ملبوس تھے ساڑھے تین بجے اسٹیج پر بیٹھے ہوئے افراد سے بغل گیر ہو کر واپس چلے گئے اور اس طرح حاضر سروس فوجی آفیسر جو بدین جیسے حساس ترین علاقہ کی چھاؤنی کے انچارج ہیں' تین گھنٹے جلسہ میں رہے' اس جلسہ میں مسلمانوں پر کڑی نکتہ چینی کی گئی۔

بشکریہ ہفت روزہ تکبیر کراچی ۲۰ فروری ۱۹۹۴ء